فتوی نمبر:[۲۷۳] بسم الله الرحمن الرحيم تاریخ:[۲۰۲۲/۰۳/۲۱]

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں۔ کہ محمد جنید اور مریم لیاقت کی شادی ہوئی۔ اور شادی کی یہ تقریب ۲۰۱۷_۱۰_۵ کو منعقد ہوئی. پھر اللہ تعالی نے زوجین کو ایک بیٹے سے نوازا۔ اور پھر بعد میں ان کے درمیان تنازعات اور جھگڑے شروع ہو گئے۔ پھر محمد جنید نے وکیل کو جا کر بتایا کہ میں طلاق دینا چاہتا ہوں۔ اس کے بعد وکیل نے ایک مجلس میں تین اسٹاموں پر تین طلاق نامے الگ الگ تیار کر دیے۔ یعنی ایک اسٹام پر ایک طلاق لکھ کر اس پر تاریخ۔۱۸-۵-۶ لکھی۔ اور پھر اسی مجلس میں دوسرے اسٹام پر ایک طلاق لکھ کر اس پر تاریخ ۶-۶-۱۸ لکھی۔ اور پھر اسی مجلس میں تیسرے اسٹام پر ایک اور طلاق لکھ کر اس پر تاریخ ۱۸-۷-۶ لکھی۔

اور پھر محمد جنید سے تینوں اسٹاموں پر دستخط کروا لیے۔ اس کے بعد محمد جنید نے تین اسٹاموں میں سے دو اسٹام جو کہ ایک ہی مجلس میں لکھے گئے تھے، یکے بعد دیگرے بھجوا دیئے اپنی زوجہ مریم لیاقت کے پاس۔ لیکن اس کے بعد صلح ہو گئی اور صلح کے بعد پھر زوجین دو سال اکٹھے رہے، اور اس دوران حق زوجیت بھی ادا کرتے رہے، اور ان دو سالوں میں اللہ تعالی نے ان کو ایک بیٹی بھی عطا کی۔ بچی کی پیدائش کے ڈیڑھ ماہ بعد جو تیسرا اسٹام محمد جنید کے پاس پڑا تھا وہ بھی اپنی زوجہ مریم لیاقت کو بھیج دیا، اور اپنی زوجہ سے ہمیشہ کے لئے علیحدہ ہو گیا۔

پوچھنا یہ ہے کہ صلح کے بعد زوجین دو سال شرعی حیثیت سے ساتھ رہے ھیں یا انہوں نے زنا کے دو سال گزارے؟ قرآن وحدیث سے رہنمائی فرمائیں۔

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

ہمارے علم اور فہم کے مطابق اس نے سہولت اور وقت کی بچت کرتے ہوئے، تینوں نوٹس اکٹھے لکھوا تو لیے تھے، لیکن ارادہ اس کا یہی لگتا ہے کہ وہ تین طلاقیں الگ الگ دینا چاہتا تھا، اسی لیے اس نے تاریخیں الگ الگ لکھوائیں، اور نوٹس بھی الگ الگ بھجوائے ہیں۔ دو نوٹس بھجوانے سے دو طلاقیں ہو گئی تھیں۔ بعد میں اس

نے رجوع کرلیا، تو اس کے پاس اختیار تھا، اور وہ بطور میاں بیوی آپس میں رہتے رہے ہیں، اس میں کوئی قابل اعتراض یا خلافِ شرع بات نہیں ہے۔ ہاں البتہ اب جبکہ وہ تیسری طلاق بھی دے چکا ہے، تو اس کے پاس رجوع وغیرہ کا اختیار ختم ہو چکا ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف سندھو حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد إدریس اثری حفظہ اللہ